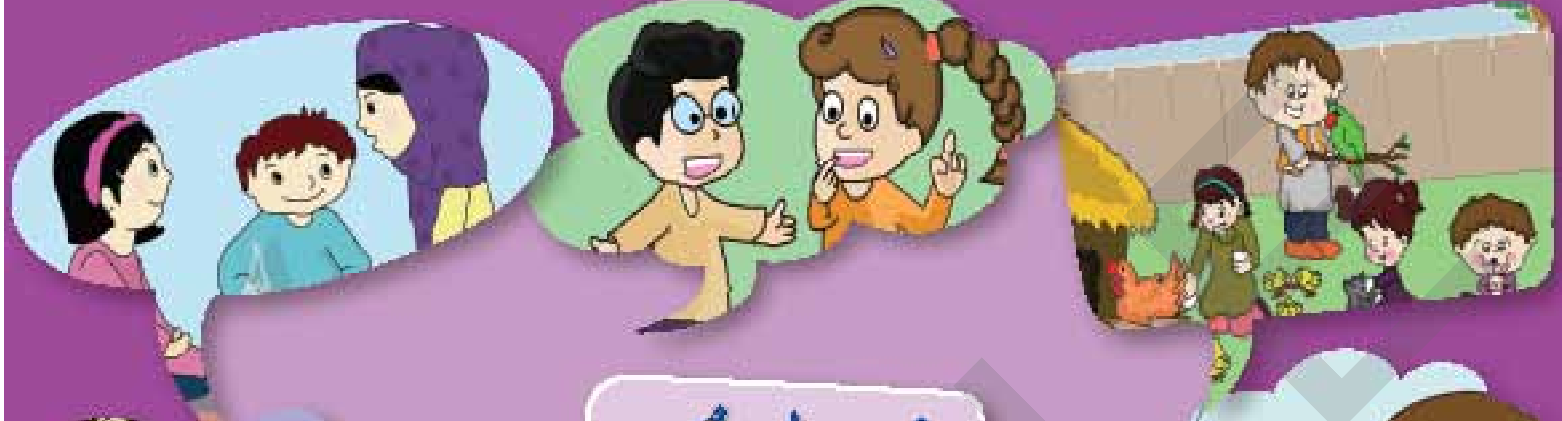

شُرخاب

آداب

مدد کیجیے

بنیادِ اوّل

چار سال کے لیے

سُرخاب

آداب

فہرست

نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
1	ہر کام ''بسم اللہ'' پڑھ کر شروع کرنا اور ''الحمد للہ'' پڑھ کر ختم کرنا اچھی بات ہے۔	3
2	کھانا ٹھنڈا کر کے آہستہ آہستہ کھانا چاہیے۔	4
3	پانی 'بسم اللہ' پڑھ کر اور بیٹھ کر آہستہ آہستہ سے پینا چاہیے۔	5
4	بڑوں کی بات کو خاموشی اور غور سے سننا چاہیے۔	6
5	اگر کلاس میں آپ کو کوئی بات کہنی ہے تو ہاتھ اٹھا کر اجازت لیجیے۔	7
6	دوستوں کے ساتھ مل جل کھانا کر کھانے میں بہت مزہ آتا ہے۔	8
7	اجازت کے بغیر دوسروں کی چیز نہ لیجئے، کوئی چیز دے تو اسے شکریہ کہیے۔	9
8	جب بھی کوئی مہمان گھر آئے تو سلام کیجئے اور جس سے ملنا ہے اس کو اطلاع دیجئے۔	10
9	امی ابو کے ساتھ مل کر کام کرنے سے امی ابو خوش ہوتے ہیں۔	11
10	گھر میں کسی کی طبیعت خراب ہو تو شور نہیں مچانا چاہیے۔	12
11	اگر آپ سے کسی کو تکلیف پہنچی ہو تو اس سے معافی مانگیں، کہیے 'معذرت'۔	13
12	کسی سے مدد مانگتے وقت 'برائے مہربانی' کہیے اور مدد ملنے پر 'شکریہ' کہیے۔	14
13	پالتو جانوروں کو کھانا کھلانا اور پانی پلانا اچھی بات ہے۔	15
14	کھلونوں سے کھیلنے کے بعد انہیں اپنی جگہ واپس رکھ دیں۔	16
15	اچھے بچے مغرب کی اذان سنتے ہی گھر واپس آ جاتے ہیں۔	17
16	ہر جمعہ کو اپنے ناخن کاٹنے چاہیے۔	18
17	کتے اور گدھے کی آواز سن کر ''اعوذ باللہ'' پڑھنی چاہیے۔	19
18	اچھے بچے ہمیشہ جوتے جھاڑ کر پہنتے ہیں۔	20
19	کھانے میں پھونک مارنا اچھی بات نہیں ہے۔	21
20	سونے سے پہلے بستر جھاڑنا اور ''بسم اللہ'' پڑھ کر سونا چاہیے۔	22

SAMPLE

ہر کام ''بسم اللہ'' پڑھ کر شروع کرنا اور ''الحمدللہ'' پڑھ کر ختم کرنا اچھی بات ہے۔

بڑوں کی بات کو خاموشی اور غور سے سننا چاہیے۔

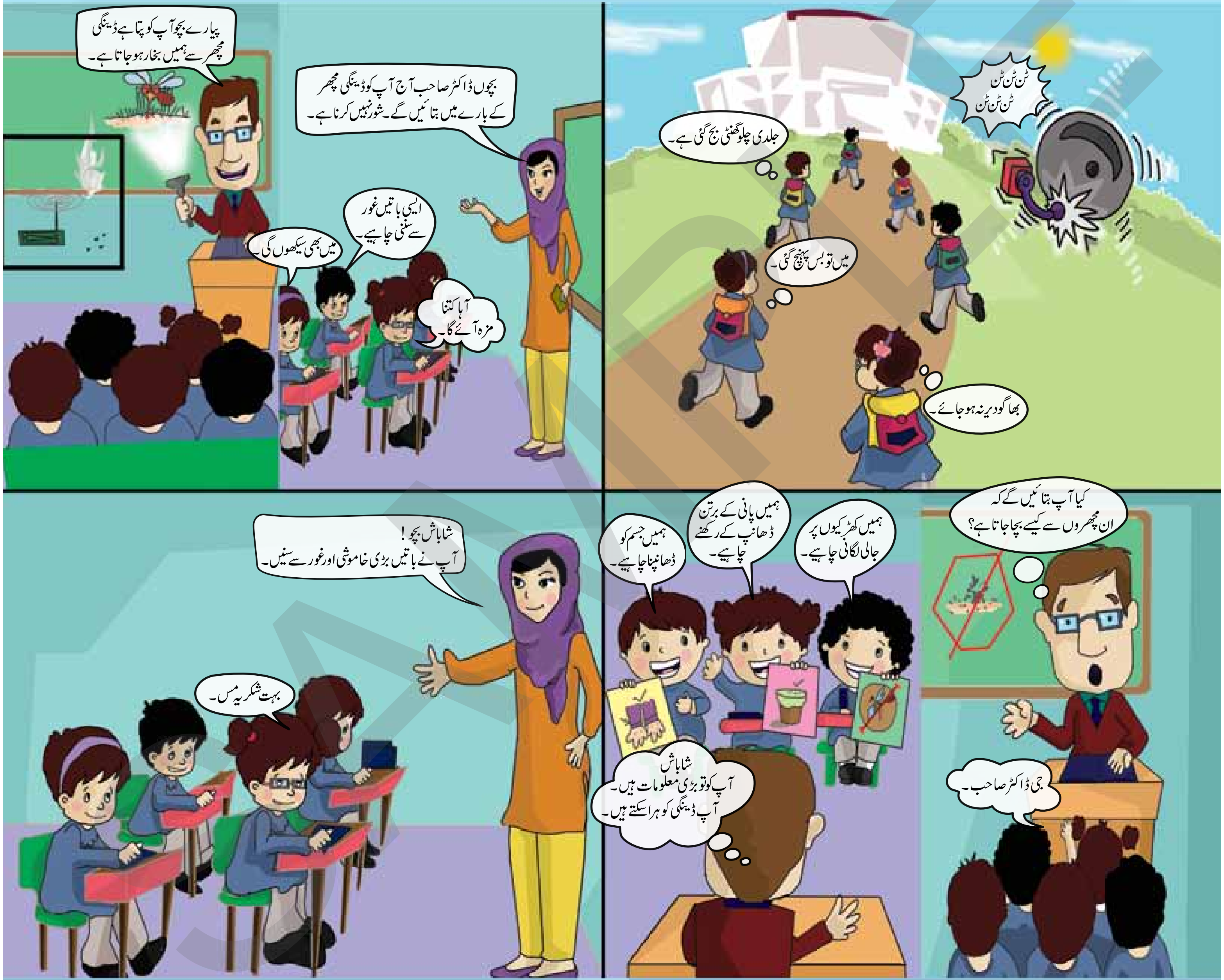

اجازت کے بغیر دوسروں کی چیز نہ لیجئے، کوئی چیز دے تو اسے شکریہ کہیے۔

طریقہ تدریس

سرخاب آداب کا مقصد بچوں میں بنیادی آداب زندگی سکھانا ہے۔ بچے ان آداب کو کہانیوں کے ذریعے سے ذہن نشین کر لیتے ہیں اور ان کو اپنی روزمرہ زندگی کا معمول بنا لیتے ہیں۔

صفحہ پڑھانے کا طریقہ کار

۱۔ بچوں کو اپنے قریب دائرہ میں بٹھائیں۔

۲۔ کہانی کا صفحہ بچوں کو دکھائیں اور سوال پوچھیے۔ ''اس تصویر میں آپ کو کیا نظر آ رہا ہے؟ اس کہانی میں کیا ہو رہا ہے؟'' بچے مختلف انداز میں اپنے تاثرات کا اظہار کریں گے۔

۳۔ بچوں کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہوئے کہانی سنائیں۔ بائیں ہاتھ سے کتاب پکڑیں۔ دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اس تصویر پر رکھیے جس کا مکالمہ پڑھنا ہے۔ مکالمہ دائیں سے بائیں اور اوپر سے نیچے کی طرف پڑھ کر سنائیں۔ پہلے ایک خانے کو مکمل پڑھیں پھر اگلے خانے پر جائیں اس طرح پوری کہانی پڑھ کر سنائیں۔

۴۔ کہانی مزید اضافہ کے ساتھ دوبارہ بچوں کو سنائیں۔ (سی ڈی میں ریکارڈ کی گئی کہانی بھی سنائی جا سکتی ہے)۔

۵۔ بچوں سے سوال پوچھیں کہ اس کہانی میں کیا ہوا؟ آپ مختلف تصاویر پر ہاتھ رکھ کر بچوں سے ہر تصویر کے بارے میں پوچھیں۔

۶۔ بچوں سے پوچھیں کہ آپ نے اس کہانی میں کون سا ادب سیکھا؟ ادب کی مرکزی عبارت کو بچوں کے سامنے تین مرتبہ دہرائیں۔

۷۔ ان آداب کو موقع کی مناسبت سے دہرائیں۔ کھانے کے وقت، کھانے کے آداب۔ ملاقات کے وقت سلام کے آداب دہرائیں۔

SAMPLE

یاد رکھنے کی باتیں:

- تصاویر میں دیئے گئے مکالمے بچوں کے پڑھنے کے لیےنہیں ہیں ۔ بلکہ یہ اساتذہ اور والدین کے پڑھنے کے لیے ہیں ۔
- صفحے میں دیے گئے مکالمے، آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ بچوں کو سنایئے۔جیسے دادا کی آواز تھوڑی بھاری اور لڑکی کی آواز پتلی نکالیں۔غم میں دکھی چہرہ بنائیں اور خوشی میں مسکرائیں۔
- کہانی سناتے وقت جماعت میں موجود بچوں کے نام بھی شامل کریں، اس سے بچوں میں خوداعتمادی پیدا ہوتی ہے۔
- بچوں سے بھی کہانی سنیں۔بچوں سے سنی ہوئی کہانی کی حوصلہ افزائی کریں اور شاباش دیں۔
- خود ان آداب کا عملی نمونہ پیش کریں کیونکہ بچے استاد اور والدین کے عمل کو نقل کرکے سیکھتے ہیں۔استاد اور والدین ان آداب پر عمل کر کے خود مثال بنیں تاکہ بچے آسانی سے ان پر عمل پیرا ہوسکیں۔
- مختلف مواقعوں پر آداب کے استعمال کا جائزہ لیتے رہیں اور بچوں کو یاددہانی کراتے رہیں۔

SAMPLE

سُرخاب

آداب

بہترین اور کامیاب زندگی کا لطف اُس وقت ہی آتا ہے جب ہر کام سلیقے اور ادب سے کیا جائے۔ سلیقہ مندی کی تربیت ابتدائی عمر سے ہی بچوں کو دے دی جاتی ہے، تاکہ وہ بڑے ہو کر ایک خوبصورت اور بھرپور زندگی گزار سکیں۔ حضور اکرم ﷺ بھی چھوٹے بچوں کو آداب سکھانے کا خصوصی اہتمام کیا کرتے تھے۔ آداب سیکھنے اور اس پر عمل کرنے سے بچہ ایسا طرزِ عمل اختیار کرتا ہے جو اسے معاشرے میں مقبول اور معزز بنانے میں مدد دیتا ہے۔

سرخاب آداب کی کتب بچوں کو مہذب زندگی بسر کرنے کی بنیاد فراہم کرتی ہیں۔ ان کتب میں بچوں کی عمر کی مناسبت سے آداب کا انتخاب کیا گیا ہے۔ ہر ادب کو سکھانے کیلئے رنگین تصویری خاکوں اور مکالموں پر مشتمل کہانی پیش کی گئی ہے جو بچوں کی روزمرہ زندگی کے تجربات پر مبنی ہے۔ اس طرح بچے نہایت دلچسپی سے آداب سیکھتے ہیں اور ان پر عمل کرتے ہیں۔ اساتذہ اور والدین کو چاہیے کہ وہ بچوں کے سامنے ان آداب کو عملی طور پر دہرائیں تاکہ یہ آداب ان کی زندگیوں میں رچ بس جائیں۔

طفلی

SAMPLE